ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com | dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق | ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 04 | بدھ 08 اکتوبر 2025ء 14 ربیع الثانی 1447ھ 23 اسوج 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 155

08 اکتوبر "تباہ کن زلزلے کی یاد کو آفاتِ سماوی سے آگاہی کے قومی دن" کے طور پر منانے کا فیصلہ

زلزلہ سے ہونے والی انسانی جانوں کے نقصان کی تلافی تو ممکن نہیں لیکن زلزلے کے بعد متاثرین کی بحالی اور تباہ شدہ انفرسٹرکچر کی تعمیر نو کے چیلنج سے نمٹنے کی مقدور بھر کوشش کی، صدر آزاد کشمیر

08 اکتوبر کو آنے والے زلزلے کے بعد پاکستانی قوم اس سانحہ کی تباہ کاریوں سے پیدا ہونے والے حالات سے مقابلہ کرنے کیلئے ایک ایسی زنجیر بن گئی جس سے حوصلے بڑھے، وزیراعظم

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آزاد جموں و کشمیر کے صدر جسٹس سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ 8 اکتوبر 2005 کو مظفرآباد، باغ اور (بقیہ 40 صفحہ 03)

مظفرآباد (محرثی نیوز) 8 اکتوبر 2005 کے ہولناک زلزلے کی یاد کو سرکاری سطح پر منانے کے لیے حکومت کی جانب سے اس دن کو "آفات سماوی سے آگاہی کے قومی دن" کے دن طور پر منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ 8 اکتوبر 2025 کو حکام تفصیل کا اعلان کیا جائے گا۔ آزاد کشمیر سروس اور اندر (بقیہ 38 صفحہ 03)

اسلام آباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر چوہدری انوار الحق نے کہا ہے کہ 8 اکتوبر 2005 کے ناقابل فراموش زلزلے میں انسانی تعمیری کے تحت ایسا مثالی کردار ادا کیا جس نے پاکستانی قوم اور کشمیری عوام کے دل جیت لیے۔ ایسی آپدا تو (بقیہ 41 صفحہ 03)

آزاد کشمیر میں سیاسی تجربات نے اس "عمل" کو نقصان پہنچایا

مشین سے من پسند چوزہ نکال کر وزیراعظم بنایا گیا، سینیٹر رہنما پرویز رشید

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما پرویز رشید نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں سیاسی تجربات سے عوامی زندگی کے عمل کو نقصان پہنچایا ہے۔ تجربات کے مطابق پارلیمنٹ ہاؤس میں معاملات سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہاں مشین سے من پسند چوزہ نکال کر وزیراعظم بنایا گیا تھا نہ کشمیری عوام ہمارے تھے اور نہ ہی ان پر اعتماد کرتے تھے۔ پرویز رشید نے کہا کہ جب (بقیہ 38 صفحہ 03)

بھارت پاکستان کا کوئی بھی طیارہ نہیں گرا سکا، آئی ایس پی آر

پاکستان نے کبھی بھی اعداد و شمار اور حقائق نہیں چھپائے، وضاحتی بیان

اسلام آباد (پی آئی ڈی) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے صحرائے تھر میں پاکستان کے تکنیکی ساختہ سے نمحی نے راکٹ سمیت متعدد بھارتی فضائیہ کے طیارے مار گرائے تھے۔ بھارت یا پاکستان کا کوئی بھی طیارہ نہیں گرا سکا، پاکستان بھارت کے مقابلے میں کسی کی دوڑ میں شامل نہیں۔ تھر کی بدیہ ملیر کو اتوار کے روز پاک فوج کے (بقیہ 37 صفحہ 03)

انسداد پولیو مہم 13 اکتوبر سے شروع ہوگی خصوصی ٹیمیں تشکیل

مہم کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اہم اجلاس، ڈی ایچ او سمیت متعلقہ اداکان کی شرکت

انسداد پولیو مہم ایک قومی فریضہ ہے، جس میں انتظامیہ، پولیس اور محکمہ صحت عامہ بھرپور تعاون سے حصہ لے رہے ہیں، خطاب

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) ضلع پونچھ میں انسداد پولیو مہم 13 اکتوبر سے شروع ہوگی جو 17 اکتوبر تک جاری رہے گی۔ مہم کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اہم اجلاس ہوا۔ اجلاس میں اے سی راولاکوٹ، ڈی ایچ او پونچھ ڈاکٹر عبدالرحمان، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد شفیق پولیو پروگرام کے نمائندے، ریجنل کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عمر فاروق کی زیر صدارت اہم اجلاس ہوا۔ اجلاس میں کمیونٹی ہیلتھ ورکرز، لیڈی ہیلتھ وزیٹرز، ایف ایم ریڈیو، سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع سے مہم کی آگاہی کے لیے مؤثر حکمت عملی پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں اپنی کمشنر (جنرل) محمد شفیق نے کہا کہ پولیو مہم ایک قومی فریضہ ہے، جس میں انتظامیہ، پولیس اور محکمہ صحت عامہ بھرپور تعاون سے حصہ لے رہے ہیں، خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر راجہ فرخ ارشد نے کہا کہ مہم کے دوران کسی بھی بچہ کو پولیو کے قطرے پلانے سے نہ رہ جائے۔ ڈپٹی کمشنر

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

بھاتی سیاسی اور عسکری قیادت اشتعال انگیزی باز سے رہے ڈی ایف پی

بھارتی جنگی جنون سے جنوبی ایشیا کے خطے کے امن واستحکام کو خطرہ لاحق ہے جس کے خلاف عالمی طاقتیں نوٹس لیں

بھارتی سرمہ جنیش کے جنگی آمیز بیانات ان کی جارحانہ ذہنیت اور پاکستان سے دشمنی ظاہر ہوتی ہے، شدید تشویش کا اظہار

سری نگر/ کے پی آئی) حشمت منہاس وکشمیر میں ایکٹو کیٹ فرنٹ پارٹی نے صحافت کی سچائی اور عسکری قیادت کے اشتعال انگیز اور غیر ذمہ دارانہ جارحانہ بیانات کی شدید مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ بھارتی قیادت کے جنگی جنون سے پورے جنوبی ایشیا کے خطے کے امن واستحکام کو خطرہ لاحق ہے۔ انہوں نے فسطائی ذہنیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارتی قیادت ماضی کے واقعات سے سبق حاصل کرنے کی (بقیہ 01 صفحہ 03)

پونہ راولاکوٹ: ڈپٹی کمشنر سدھنوتی جاب واہ ومیرہ وتگر جماعت اسلامی کی زیر اہتمام کرو مارچ سے خطاب کر رہے ہیں

پشاور، پی ٹی آئی کی رہنما صنم جاوید گرفتار، ایف آئی آر درج

صنم جاوید کی گاڑی کو راستے میں روک کر انہیں حراست میں لیا گیا، ذرائع

پشاور (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کی رہنما صنم جاوید کو سپیشل برانچ اور اڈا تھانہ میں پیشی سے قبل گرفتار کر لیا گیا، ذرائع کے مطابق صنم جاوید کی گاڑی کو راستے میں روک کر انہیں حراست میں لیا گیا، یہ واقعہ جاوید کو تھانہ دیگر میں پیشی کے لیے جاتے ہوئے پیش آیا، ایک معروف شاہراہ پر دو گاڑیوں نے ان کی گاڑی کا راستہ روکا، ذرائع کے مطابق صنم جاوید کی گاڑی کو حراست میں لیا گیا، یہ واقعہ رشاہ مارکیٹ کے قریب پیش آیا، پی ٹی آئی رہنما کو تھانہ دیگر منتقل کر دیا گیا، ایف آئی آر درج کر لی گئی، ذرائع کے مطابق صنم جاوید کو پشاور کے اڈا تھانہ منتقل کیا گیا، ایف آئی آر کے مطابق صنم جاوید کی گاڑی کو راستے میں روک کر انہیں حراست میں لیا گیا، یہ واقعہ

کوئٹہ، افغان مہاجرین کو 3 دن کے اندر واپس جانے کی ہدایت

افغان شہری کاروبار اور دیگر سرگرمیاں تین روز کے اندر بند کریں، نوٹس

کوئٹہ (صباح نیوز) کوئٹہ کے سب ڈویژن سریاب میں مقیم افغان مہاجرین کو تین دن کے اندر رضاکارانہ طور پر افغانستان واپس جانے کی ہدایت جاری کر دی گئی، ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری نوٹس میں کہا گیا کہ سریاب میں آباد افغان شہری اپنے کاروبار، دکانوں اور دیگر سرگرمیاں تین روز کے اندر بند کریں، ہدایت کے باوجود اپنے ہاں کام کرنے والے افغان مہاجرین کو تین دن کے اندر واپس جانے والے افغان مہاجرین سے کہا گیا ہے کہ وہ فوکل پوائنٹ سے رابطہ (بقیہ 04 صفحہ 03)

چین امریکا اور عالمی نظام کو بھی چیلنج کر رہا ہے، تائیوانی صدر

ٹرمپ چین کیخلاف کامیاب ہوتے ہیں تو نوبل امن انعام کے حقدار ہونگے

تائپی سٹی (صباح نیوز) تائیوان کے صدر لائی چنگ تے کا کہنا ہے کہ اگر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ چین کو تائیوان کے خلاف طاقت کے استعمال سے روکنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو وہ نوبل امن انعام کے حقدار ہوں گے۔ ایک امریکی ریڈیو پروگرام میں بات کرتے ہوئے صدر لائی نے کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ خاصے کے ذاتی تعلق ہونے کے باعث کہ انہوں نے چین کے ساتھ تجارتی معاہدہ کیا ہے اور کہا کہ اس صورتحال کے باوجود امریکہ کے چین کے ساتھ تعلقات کو خطرہ لاحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ٹرمپ کامیاب ہو جاتے ہیں تو وہ نوبل امن انعام کے حقدار ہونگے

سوات: ڈپٹی کمشنر سیدلم جان مروت سے تحصیل بر بکوٹ میں تھانہ آپ ٹاؤن سے تھانہ زادت کے تھانے بارے ملائمین ملاقات کر رہے ہیں

آزاد کشمیر میں 27 اکتوبر کو ہڑتال کیخلاف یوم سیاہ منایا جائیگا، غیر ہنگامی

27 اکتوبر 1947 تاریخ کشمیر کا وہ سیاہ دن ہے، جب بھارت نے کشمیر پر قبضہ کیا تھا جو آج تک برقرار رکھا ہوا معصوم اور نہتے کشمیریوں کو ذبح کیا جا رہا ہے اور عالمی طاقتیں اتنے عرصہ سے محض تماشا ہی دیکھ رہی ہیں، تشویش کا اظہار

مظفرآباد (صباح نیوز) 27 اکتوبر یوم سیاہ ریاست بھر میں احتجاجی مظاہرے۔ پاسبان حریت جموں کشمیر کا ریاست گیر احتجاج کا اعلان۔ پورے جموں کشمیر میں 27 اکتوبر کو بھارت کے غیر قانونی فوجی قبضے کے خلاف یوم سیاہ منایا جائے گا۔ اس موقع پر آزاد کشمیر بھر میں احتجاجی مظاہرے اور ریلیاں نکالی جائیں گی، جبکہ دارالحکومت مظفرآباد میں مرکزی احتجاجی مظاہرہ منعقد ہوگا۔ پاسبان حریت جموں کشمیر کے چیئرمین نور احمد غوری نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1947 تاریخ کشمیر کا وہ

باغ، فاروق جنجوعہ کی خدمات پر بھرپور الفاظ میں خراج عقیدت

مرحوم کی سماجی خدمات مشعل راہ، عوام یاد رکھی جائیں گی، سیاسی وسماجی زعماء

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) کاندن نکلاں کی معروف علاقی شخصیت راجہ فاروق جنجوعہ کی وفات پر علاقے کی فضاء سوگوار، موبائل سروس نہ ہونے کے باوجود تعزیتی شعراء میں روزانہ کے لوگوں کی بڑی تعداد میں شرکت اپنی سماجی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا

اسرائیل کو کسی طور پر بھی تسلیم نہیں کرینگے، لیاقت بلوچ

قائداعظم کے اصولوں کے برعکس فیصلے قوم قبول نہیں کرے گی، خطاب

جیوٹا آباد (صباح نیوز) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان وسابق پارلیمانی لیڈر لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ مسجد اقصیٰ ریاست اسرائیل کا وجود عالمی امن کے لیے مستقل خطرہ ہے۔ فلسطین فلسطینیوں کا ہے کیونکہ وہ ریاستی حق قبول کیا ہوا ہے۔ فلسطینیوں نے جدوجہد کر کے بے

سندری طوفان شدتی، کوئٹہ اور دیگر علاقے مٹی کے طوفان کی لپیٹ میں

کوئٹہ (صباح نیوز) سندری طوفان شدتی کے باعث کوئٹہ اور گرد و نواح کے علاقے مٹی کے طوفان کی لپیٹ میں آ گئے، اس کے باعث حادثات کا خدشہ ہے۔ سندری طوفان شدتی کے اثرات بلوچستان تک پہنچ گئے، ساحلی اور شمالی بلوچستان کے کئی علاقے شدید گرد و غبار اور مٹی کے طوفان کی (بقیہ 03 صفحہ 03)

اسٹاک مارکیٹ میں مندی کا رجحان

کراچی (صباح نیوز) پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں کاروباری ہفتے کے دوسرے روز منفی رجحان دیکھا گیا، دوران ٹریڈنگ بازار تقریباً 100 پوائنٹس میں 421 پوائنٹس کی کمی ریکارڈ کی گئی، جس کے بعد 100 انڈیکس ایک ہزار 67 ہزار 330 (بقیہ 05 صفحہ 03)

چناری، پرویز احمد شاہ کے صاحبزادے کی وفات پر افسوس

چناری (خصوصی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے مرکزی سینئر نائب صدر جناب محمد اشفاق ظفر ایڈووکیٹ، ڈسٹرکٹ پریس کلب پلیاں والا کے سابق صدر اعجاز احمد میر نے (بقیہ 07 صفحہ 03)

پیپلز پارٹی عدم اعتماد لائے پی ٹی آئی ساتھ دیگی، اسد قیصر

ہمیں کچھ نہیں چاہیے، اس ناجائز حکومت کو پیپلز پارٹی نے کندھا دیا ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما اسد قیصر نے کہا ہے کہ اگر پیپلز پارٹی سنجیدہ ہو کر عدم اعتماد لے کر آئے، پیپلز پارٹی چاہتی ہے حکومت سے جان چھڑائی جائے تو ہم عدم اعتماد ضرور لائیں گے، اسلام آباد میں کل پی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے قومی اسمبلی کے سابق اسپیکر اسد قیصر نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف شفاف طریقہ سے پیپلز پارٹی کا ساتھ دے گی، جس کیلئے ہمیں چاہیے ہیں کہ ناجائز حکومت کو پیپلز پارٹی نے کندھا دیا ہے، اسد قیصر نے کہا کہ 26 ویں آئینی ترمیم میں جو کلم ہوا (بقیہ 22 صفحہ 03)

توشہ خانہ نو کیس، ٹرائل کورٹ کو فیصلہ سنانے سے روکنے کی استدعا

عدالت کی وکیل کو کیس سے متعلق فیصلوں کے حوالہ جات جمع کرانے کی ہدایت

اسلام آباد (صباح نیوز) پی ٹی آئی چیئرمین عمران خان کے وکیل حسان مقصود نے اسلام آباد ہائی کورٹ میں فریق کورٹ کو توشہ خانہ نو کیس کا فیصلہ سنانے سے روکنے کی استدعا کر دی۔ پی ٹی آئی چیئرمین عمران خان اور بشریٰ بی بی کی توشہ خانہ نو کیس میں بریت کی درخواستوں پر سماعت اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس راجہ انعام امین منہاس نے کی۔ پی ٹی آئی کے وکیل حسان مقصود نے روسٹرم پر آ کر توشہ خانہ نو کیس میں مشترکہ گواہ انعام اللہ شاہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پہلے بھی توشہ خانہ کیس (بقیہ 21 صفحہ 03)

کشمیری آزادی سے دستبردار نہیں ہونگے، عبدالصمد انقلابی

جموں کشمیر حریت پسند عوام کی تحریک مبنی برحق ہے اسے دبایا نہیں جا سکتا

سری نگر/ کے پی آئی) کل جماعتی حریت پسند راہنما اور اسلامی تنظیم آزادی جموں کشمیر کے سربراہ پیر عبدالصمد انقلابی نے کہا کہ جموں کشمیر مظلوم حریت پسند عوام اور مظلوم تحریک پر ظلم کو روکنے کی ذمہ داری عالمی کمیونٹی اور بھارت میں انسانی حقوق کی تنظیموں پر عائد ہے کہ جبر و تشدد کے

سوات: ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس

190 ملین پاؤنڈ کیس، سزا دینے والے جج کی تعیناتی چیلنج

رجسٹرار آفس نے درخواست وصول کر کے ڈائری نمبر بھی لگا دیا، ذرائع

اسلام آباد (صباح نیوز) ہائی کورٹ میں 190 ملین پاؤنڈ کیس میں سزا سنانے والے جج کی تعیناتی کو چیلنج کر دیا گیا ہے۔ رجسٹرار آفس نے درخواست وصول کر کے ڈائری نمبر بھی لگا دی۔ درخواست میں استدعا کی گئی کہ درخواست پر فیصلہ ہونے تک جج ناصر جاوید رانا کو کام سے روکا جائے اور سپریم کورٹ کے 19 اگست 2004 کے احکامات کی (بقیہ 19 صفحہ 03)

اے این ایف کی کارروائی، عالمی منشیات گروہ کے 9 افراد گرفتار

منشیات فروش لوگوں کو لالچ دے کر منشیات خلیجی ممالک اسمگل کرواتے تھے

اسلام آباد (صباح نیوز) عالمی جرائم کیس فورس پاکستان کو بین الاقوامی منشیات اسمگلروں کے خلاف بڑی کامیابی مل گئی۔ بین الاقوامی منشیات اسمگلروں کے 9 افراد کو گرفتار کر لیا گیا، منشیات فروش غریب لوگوں کو لالچ دے کر منشیات خلیجی ممالک اسمگل کرواتے تھے۔ سعودی عرب میں 4 منشیات کی پیرٹیزی گرفتاری کے بعد کارروائی کی گئی۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق ان افراد کو اے این ایف کو اپنے انٹیلی جنس ذرائع سے اطلاعات (بقیہ 18 صفحہ 03)

لداخ کے ایک سابق بھارتی سفیر کی مودی حکومت کو دھمکی

لداخ کے خدشات دور کیے جائیں ورنہ لداخ چین کی سرحد پر بے پھونسوک

نئی دہلی (کے پی آئی) بھارت کے سابق سفارت کار اور سماجی امور کے ماہر پھونسوک سنجوان نے مودی حکومت کو خبردار کیا ہے کہ لداخ کے لوگوں کے خدشات دور کیے جائیں ورنہ یہ ہوسکتا ہے کہ لداخ چین کی سرحد پر ہے۔ پھونسوک سنجوان سابق بھارتی سفیر برائے فرخر منشات خود بھی لداخ تھرپی ہیں۔ انہوں نے بی بی سی کو بتایا کہ لداخ کے لوگوں کو مودی حکومت سے شکایات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پھونسوک سیج شہر سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لداخ میں کل 10 ملین لوگ رہتے ہیں۔ لداخ چین ہماری سرحد پر ہے۔ لداخ چین ہماری سرحد پر ہے۔ تبت بڑھ کر کیلل ولی خان (بقیہ 16 صفحہ 03)

بھارتی جنگی جنون ایک خطرناک عمل ہوسکتا ہے، حریت کانفرنس

اشتعال انگیز بیانات جنوبی ایشیا میں امن اور استحکام کے لیے خطرہ ہیں

اسلام آباد (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد کشمیر شاخ نے پاکستان کے خلاف بھارت کے سیاسی اور فوجی قیادت کی جانب سے جاری کردہ اشتعال انگیز اور غیر ذمہ دارانہ بیانات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بھارت کے اشتعال انگیز بیانات جنوبی ایشیا میں امن اور استحکام کے ساتھ ساتھ عالمی سلامتی کے لیے بھی ایک سنگین خطرہ ہے۔ حریت کانفرنس آزاد کشمیر شاخ کے (بقیہ 15 صفحہ 03)

اسرائیلی فوج نے انٹیل میں اسیر احمد البھونی کا گھر تباہ کر دیا

دھمکا کر نے سے قبل شہریوں پر صوتی بم اور زہریلی گیس کے گولے برسائے

انٹیل (صباح نیوز) قابض اسرائیلی فوج نے غرب اردن کے دیوانی شہر انٹیل میں دراوہ تعلیمہ کے علاقے میں اسیر احمد رشق الدھنی کے مکان کا گھر دھماکے سے اڑا دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق فوج نے انٹیل کے مکان کا گھر تباہ کرنے سے قبل شہریوں پر صوتی بم اور زہریلی گیس کے گولے برسائے

وادی لیپہ، موجی، ریشیاں، شیر گلی سڑک ٹریفک کیلئے بحال

برف میں پھنسی گاڑیاں بھی روڈ کھلنے کے بعد نکال لی گئیں، عوام کا بھرپور خیر مقدم

چناری (خصوصی رپورٹر) اوڑ تحصیل آزاد کشمیر دیوان علی خان چناری کی جانب پرضلعی انتظامیہ اور محکمہ شاہراہ عام پی ڈبلیو ڈی نے گذشتہ روز بند ہونے والی وادی لیپہ، موجی، ریشیاں، شیر گلی سڑک کو اسٹیشن کمانڈر ہلال

شرح سود میں کمی سیلاب نقصانات اور آئی ایم ایف جائزے پر منحصر ہے، گورنر اسٹیٹ بینک

کراچی (صباح نیوز) گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا ہے کہ شرح سود میں کمی سیلاب نقصانات اور آئی ایم ایف جائزے پر منحصر ہے۔ غیر ملکی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا کہ مہنگائی کی شرح قبل ازیں 5 سے 7 ایک ہدف سے اندر رہ سکتی ہے گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ محدود طور پر مہنگائی مرکزی بینک کے ہدف میں رہے گی، نقد بینکاری کا اہم کردار ادا کیا، انہوں نے (بقیہ 25 صفحہ 03)

صنم جاوید کی پراسرار گمشدگی افسوسناک اور قابل مذمت ہے، بیرسٹر سیف

پشاور (صباح نیوز) تحریک انصاف کے رہنما سابق وزیر داخلہ بیرسٹر سیف نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی رہنما صنم جاوید کی پراسرار گمشدگی انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ ہے۔ ایک بیان میں بیرسٹر سیف نے کہا کہ ذرائع میڈیا رپورٹس کے مطابق خیبر پختونخوا واقعہ کا تھانہ پشاور میں ذمہ داری پر فیصلہ ہونے تک جاری رہے گا، صنم جاوید کو فوری تحقیقات کا مکمل وعدہ دیا ہے۔ صنم جاوید کی پراسرار گمشدگی آئین وقانون کی صریحاً خلاف ورزی ہے، انہوں نے کہا کہ ماورائے (بقیہ 27 صفحہ 03)

لداخ کے 4 شہریوں کی ہلاکت کی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ

عدالتی تحقیقات تک جیل میں قید رہنے کیلئے تیار ہوں، سونم وانگچک کا بیان

سری نگر/ کے پی آئی) لداخ کے معروف ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک نے کہا ہے کہ وہ لیہ میں اپنے تحقیق کیلئے حاضر ہیں، انتخابات کے بعد لیہ میں احتجاج کے دوران 4 شہریوں کی ہلاکت کے واقعے کی آزادانہ عدالتی تحقیقات تک جیل میں قید رہنے کیلئے تیار ہوں، سونم وانگچک کا بیان کے مطابق لداخ کے چار شہریوں کی ہلاکت کے واقعے کی آزادانہ عدالتی تحقیقات تک جیل میں قید رہنے کیلئے تیار ہیں، کہا کہ لداخ کے لوگوں کو انصاف ملنا چاہیے، سونم وانگچک نے

بقیہ 1

جاری جامعہ بقایات بنا دیت رہی ہے جو کہ دوبارہ بحساب جوری طالبعلم کو ایک اور تعلیمی نقصان کی طرف دھکیل رہی ہے اور یونیورسٹی انتظامیہ کا یہ رویہ طلبہ کے مستقبل کو داؤ پر لگا رہا ہے۔ طلبہ کا مطالبہ ہے کہ یونیورسٹی انتظامیہ فوراً بقایہ جات کی ادائیگی کا نظام کو بہتر بنائے تاکہ طلبہ کو مزید تکلیف نہ پہنچے۔ مسلم لیگ ن کے طلبہ ونگ کے صدر بیرسٹر عاکف نے کہا کہ طلبہ کو درپیش مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے تاکہ طلبہ کا تعلیمی سفر متاثر نہ ہو۔ انہوں

Editorial

ادارتی صفحہ

روزنامہ کشمیر دھرتی
@www.dailydharti.com.pk Mdailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر عابد صدیق ★ ایڈیٹر عمر خیام

منگلا ڈیم، زمین سرکنے کے خطرات اور حکومت کی غفلت

میرپور کے نواحی گاؤں پوٹھہ بیٹھی میں زمین سرکنے کے نتیجے میں 11 بڑے مکانات زمین بوس ہو گئے، جبکہ گاؤں کی واحد مرکزی سڑک بھی مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے۔ اس افسوسناک واقعے نے نہ صرف مقامی آبادی کو شدید صدمے اور خوف میں مبتلا کر دیا ہے بلکہ ایک بار پھر منگلا ڈیم سے متصل علاقوں میں زمین سرکنے کے مسئلے کو اجاگر کر دیا ہے، جو کسی وقتی حادثے کے بجائے ایک** مسلسل اور سنگین خطرے** کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ کشمیر میرپور ڈویژن چوھدری مختار حسین کے مطابق زمین سرکنے کا عمل گزشتہ سات سے جاری تھا، اور اب تک تقریباً ایک ارب روپے مالیت کے مکانات تباہ ہو چکے ہیں۔ متاثرہ گاؤں کی بڑی آبادی بیرونِ ملک، خصوصاً برطانیہ میں مقیم ہے، جبکہ مقامی رہائشیوں نے اپنے محدود وسائل کے تحت اہل خانہ کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ آٹھ ماہ قبل اسی گاؤں میں 27 مکانات کو جزوی نقصان پہنچا تھا، لیکن اس کے باوجود مؤثر اقدامات نہ کیے جانا** حکومتی اداروں کی غفلت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ زمین سرکنے کی بنیادی وجہ منگلا ڈیم میں پانی کی بلند سطح ہے۔ جب ڈیم میں پانی اپنی گنجائش (1242 کیوسک) کے قریب پہنچتا ہے تو آس پاس کے علاقوں میں زمین کی ساخت متاثر ہوتی ہے اور بڑے پیمانے پر نقصان کے خدشات بڑھ جاتے ہیں۔ واپڈا کو پہلے بھی اس حوالے سے خطوط ارسال کیے جا چکے ہیں اور اب دوبارہ یاد دہانی کرائی جا رہی ہے کہ متاثرہ افراد کی متبادل آبادکاری کی جائے اور نقصانات کا ازالہ کیا جائے۔

یہ کوئی نیا مسئلہ نہیں۔ منگلا ڈیم کے قیام کے بعد سے اس کے اطراف کے علاقوں میں زمین سرکنے اور مکانات کے متاثر ہونے کے کئی واقعات سامنے آ چکے ہیں۔ ہر بار وعدے کیے جاتے ہیں، اعلانات ہوتے ہیں مگر عملی اقدامات نہ ہونے کے برابر رہتے ہیں۔ یہ رویہ محض غفلت نہیں بلکہ انسانی زندگیوں اور املاک کے ساتھ ایک مجرمانہ لاپرواہی کے مترادف ہے۔ یہ امر قابلِ توجہ ہے کہ پوٹھہ بیٹھی جیسے علاقے نہ صرف مقامی آبادی بلکہ اوورسیز کشمیریوں کے لیے بھی جذباتی اور معاشی اہمیت رکھتے ہیں۔ بیرونِ ملک محنت سے کمائے گئے سرمائے سے بنائے گئے یہ مکانات لمحوں میں زمین بوس ہو جانا نہ صرف مالی نقصان ہے بلکہ گہرا نفسیاتی زخم بھی ہے۔ حکومت اور واپڈا کو چاہیے کہ وہ وقتی اقدامات اور رسمی بیانات سے آگے بڑھ کر اس مسئلے کا پائیدار اور سائنسی حل نکالیں۔ متاثرہ علاقوں کا جیوٹیکنیکل سروے، زمین کی مضبوطی کے اقدامات، متبادل رہائشی گاہوں کا فوری بندوبست، اور متاثرین کو مالی امداد دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مزید برآں، منگلا ڈیم کی سطح میں اضافے کے دوران متعلقہ علاقوں کے لیے پیشگی الرٹ سسٹم اور ہنگامی نقل مکانی کے منصوبے ترتیب دیے جانے چاہئیں تاکہ انسانی جانوں کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ یہ واقعہ ایک تنبیہ ہے کہ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو مستقبل میں نہ صرف مزید مکانات بلکہ قیمتی انسانی جانیں بھی خطرے میں پڑ سکتی ہیں۔ حکومتِ آزاد کشمیر، وفاقی ادارے اور واپڈا کو اب مزید تاخیر کے بغیر عملی قدم اٹھانا ہوگا تاکہ پوٹھہ بیٹھی جیسے علاقے مستقل خطرے کی زد میں نہ رہیں۔

یوم استقامت وعزم تعمیرِ نو

آٹھ اکتوبر 2005ء کا دن پاکستان اور آزاد جموں وکشمیر کی تاریخ میں ایک۔ سیاہ اور لرزہ خیز دن کے طور پر ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس روز زمین نے اچانک ایسی جنبش لی کہ چند ہی لمحوں میں بستیاں مٹ گئیں، مکانات زمیں بوس ہو گئیں اور ہزاروں زندگیاں کے چراغ بجھ گئے۔ یہ زلزلہ ریکٹر سکیل 7.6 کا تھا جس کی شدت 7.6 ریکٹر اسکیل ریکارڈ کی گئی۔ اس زلزلے نے نہ صرف آزاد کشمیر بلکہ شمالی پاکستان کے کئی علاقوں کو بھی تباہ اور برباد کر دیا۔

زلزلے کے جھٹکوں نے لمحوں میں نظام زندگی کو مفلوج کر دیا۔ پہاڑ ہل گئے، سڑکیں پھٹ گئیں، عمارتیں زمین کے برابر ہو گئیں۔ مظفرآباد، باغ، راولاکوٹ، پلندری، مانسہرہ، اور ہزارہ ڈویژن کے علاقے سب سے زیادہ متاثر ہوئے۔ تعلیمی ادارے جن میں بے شمار طلبہ و طالبات زیر تعلیم تھے۔ ایسا تباہ ہوئے کہ ہزاروں طلبہ و طالبات بھی شدید نقصان کا شکار ہوئیں۔ اندازوں کے مطابق اس زلزلے میں تقریباً ہزار افراد جاں بحق ہوئے جبکہ لاکھوں لوگ زخمی یا بے گھر ہو گئے۔ ہزاروں خاندانوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا اور پورے علاقے برباد ہو گئے۔ دکھ، الم کے بادل چھا گئے۔ اس ہولناک سانحے کے باوجود پاکستانی قوم نے بے مثال اتحاد و ہمدردی کا مظاہرہ کیا۔ پورے ملک سے لوگ متاثرہ علاقوں کی طرف

دوڑے۔ فوج، رضاکار تنظیمیں، طلبہ اور رضاکاروں رات دن امدادی کاموں میں مصروف ہو گئے۔ لوگوں نے اپنے گھروں کے دروازے متاثرین کے لیے کھول دیے۔ یہ وہ لمحہ تھا جب ہم نے دیکھا کہ مشکل کی بنیاد پر امدادی جذبہ، خلوص اور قربانی کا جذبہ کیسے ہر دل میں موجزن ہوتا ہے۔ اس زلزلے نے ہمیں یہ سکھایا کہ قدرتی آفات کے سامنے ہم کتنے بے بس ہیں اور کیسے ہم اس دن کے بعد سے ہر سال اس دن کو زندہ رکھتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس دن کو صرف ایک یاد کے طور پر نہ منائیں بلکہ اس سے سبق حاصل کریں۔ اور اپنے ملک کو مضبوط، محفوظ اور ترقی یافتہ بنانے کے لیے متحد رہیں۔

آٹھ اکتوبر کا دن ہمیں دکھ کے ساتھ ساتھ یہ سبق بھی دیتا ہے کہ ایک زندہ قوم ہی ہوتی ہے جو اپنے زخموں پر مرہم رکھ کر مستقبل کی طرف دیکھتی ہے۔ یہی جذبہ، یہی استقامت، اور یہی عزم تعمیرِ نو ہماری پہچان ہے۔

آٹھ اکتوبر 2005ء کے زلزلے کے بعد پاکستان اور آزاد جموں وکشمیر میں تعمیرات کے حوالے سے سوچ کا ایک پیمانہ کھلا۔ اس سانحے نے قوم کو یہ سوچنے پر مجبور کیا کہ مضبوط قوم میں وہی ہیں جو حادثوں سے سبق سیکھ کر اپنی بنیادوں کو از سرِ نو استوار کرتی ہیں۔ اس زلزلے کے نتیجے میں جہاں بے شمار انسانی جانیں ضائع ہوئیں، وہیں یہ احساس بھی گہرا ہوا کہ سول انجینئرنگ کسی بھی ملک کے پائیدار ترقیاتی نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔

زلزلے کے بعد تعمیرِ نو کے مرحلے میں کنسٹرکشن کے تمام مراحل کو بین الاقوامی معیار (International Standard) کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی گئی۔ زلزلہ پروف (Earthquake Resistant) عمارتوں کے قیام پر خاص توجہ دی گئی تاکہ آئندہ کسی قدرتی آفت کے دوران جانی نقصان کو کم سے کم کیا جا سکے۔ انجینئرز نے جدید ٹیکنالوجی، مضبوط ڈھانچوں اور پُل و داخلہ قیرتی اصولوں کو اپناتے ہوئے گھروں، اسکولوں، اسپتالوں اور دیگر عمارتوں کو محفوظ بنایا۔ یہ دور خواجہ تعمیرات میں سائنسی بنیادوں اور تکنیکی مہارت کو مرکزی اہمیت حاصل ہوئی۔

ان اقدامات کے نتیجے میں نہ صرف تعمیراتی معیار بہتر ہوا بلکہ عوام کے معیارِ زندگی میں بھی واضح بہتری آئی۔ نئی عمارتیں پہلے کے مقابلے میں زیادہ محفوظ، پائیدار اور جدید سہولیات سے آراستہ تھیں۔ سڑکوں، پلوں اور رہائشی کالونیوں کی تعمیر نے معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا اور لوگوں میں اعتماد پیدا کیا کہ وہ ایک محفوظ ماحول میں اپنی زندگی دوبارہ شروع کر سکتے ہیں تاہم، اس تمام ترقی کے باوجود ایک پہلو جس پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی، وہ ہے موسمی حالات کے مطابق تعمیرات کو قائم۔ آزاد کشمیر کے پیشتر علاقے سرد آب و ہوا رکھتے ہیں جہاں برف باری اچ بستہ ہوا کہیں اور جنوری کے وقت ختم کے نظریے ہم کر برف کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ لیکن افسوس کہ تعمیرات کے دوران سردی سے بچاؤ کو اہمیت نہیں دی گئی جو دی جانی چاہیے تھی۔ بہت سے علاقوں میں گھروں کے دھاڑے اور مضبوط نہیں، مگر ان میں حرارت روکنے یا باقدر دی دبد حرارت کو معتدل رکھنے کے انتظامات ناکافی ہیں۔

مہتاب کا نوحہ

اگرچہ میں نے بھی اپنے بچپن میں انہیں ایک نہیں کئی بار دیکھا تھا لیکن اپنی ذہنی کمزوری کے باعث ان کا مکمل چہرہ میرے حافظے کی لوح پر اس طرح ثبت نہ ہو سکا جیسا کہ حق تھا۔ یوں میرے پاس بڑوں کی شہادت کے علاوہ شہادت ؟ کے متعلق کوئی اور گواہی نہیں اس اعتبار سے کہ وہ بچگانہ "چاوا" تھے... ایک ایسے "باوا" جو ترنم ریز صبح جواہر و معمولی ہریالی سے انسان تھے۔ ان سے ٹیلی ہوٹنیک کے باعث نا جانتے ہوئے بھی میں ان کو جانتا ضرور تھا۔ وہ کب کیسے گزرے یہ تو نہیں معلوم مگر ان کے بعد ان کے "باشین" نے وحشت اور اپنائیت ملی کہ روحی کے باوجود ایک خاص حق کا قرب میسر رہا۔ وہ اپنے والدین کی انکوت تھے لیکن اپنے انفاس و امتیاز میں بالکل یکتا تھے۔ بے حد ملنسار، خوش مزاج، معاون و مددگار، دھنسے ہلے اور ہلتے سہوڑ کے مالک خادم بلا باقی ہم پہ سکتی تھے۔ وہ مدتوں دیار غیر میں رہے اور میں مدتوں سنتا رہا کہ وہ ٹیلیفی اور مزیلی انسان ہیں۔ یوں اے ای سے ان کے گھر واپسی کے کئی سال بعد جب وہاں جانا ہوا تو بچوں نے شہادت دی کہ خادم الارکا ڈیوہ ہمیشہ بھرا رہتا تھا۔ دور پاس سے ہلتے پرانے ان کے پاس آتے ہلتے پہلے۔ پردیس کا غم غلط کرتے اور پھر اپنے کاموں میں بہت جاتے تھے۔ کہنے والے کہتے ہیں یہ معمول دہائیاں جاری رہا۔ وہ جب چاپ سب کی "خدمت" کرتے اور ایسا کر کے وہ خوش بلکہ بہت خوش ہوتے۔ اداراب سے اداراب سیٹھے لطیر جب وہ واپس گھر آتے تو میں نے ان کے ترنم میں بھی بہت بھرے ہوتا کو قریب اور قریب سے دیکھا۔ وہ باشرح تلقد اور منفرد انسان تھے۔ میرا فلسفہ... ترنم خوئی ان کی عادت تھے۔ وہ عام سے انسان تھے لیکن صد شکر وہ زیست بھر جامع ہی رہے۔ میں نے ان میں کبھی اہم ہونے کی چاہ نہیں دیکھی... وہ اپنی خوبصورت زندگی کا بے بہا سفر کر کے راہی عدم ہوئے تو کلیوں کی طرح کھلے بھی تھے کلی کی کا احساس ہوا اور شاید یہی ان کا حاصل تھا کہ بھلا ایسے بے مرتبے نے اجی ان کو ہمیشہ یاد اور اچھے انداز میں یاد کیا۔

خادم بچاگی تھے تو ان کی چہرہ وہ موجود تھا۔ تاثا مرقا، سرخ چہرہ گفت مقرہی دنیا، فلاسفت کا لیوا بنا ہوا، بے حد وجیہا حاران، گم گوتا کہ سر مقدر میں بھی الجھن سی ہوتی رکھتی کر ساتھ ہوتے ہوئے بھی یہ ساتھ نہیں تھی۔ اس کے باب میں ایک بات خاص تھی کہ وہ ساتھ ہوتے ہوئے ساتھ نہ ہوتا تھا اور ساتھ نہ ہوتے ہوئے ہر لمحہ ساتھ رہتا تھا۔ وہ مجھ سے چھوٹے نہیں لیکن اس کے جانے کے بعد اندازہ ہوا کہ وہ ان سب کا "سہارا" بھی تھا۔ وہ گم گم، چپ چاپ سا رہتا تھا لیکن اس کا ہونا سے رہنا بلکہ کمال بہت گہرا تھا۔ وہ دل، بہن اور بھائیوں کے قریب تو تھا ہی لیکن معصوم بھی محبت نے اسے زندگی کا ہر قریب اور بیٹھ بیٹھے پہلے اپنا سکھا دیا کہ وہ اطلاعی اس شہر سے میں ڈوب کر رہ گیا۔ وہ اپنے بے حد اہم اور معصوم پہلوں کا اصل دوست تھا۔ وہ ان کے قریب نہیں بہت قریب تھا۔ اس کی یہ قربت قابل رشک تھی۔ وہ دیداروں کے محلے میں ایک ایسا دیدار خاندان جیسا ہو کر بھی ان سے مختلف تھا۔ وہ ان کا اپنا تھا مگر ان سے ذرا "مکری ٹیپ" تھا۔ وہ اپنی سالہ بزرگ کی حد کی کامیابی ہے جو جاتے میں ہی ہم اعمام سامنے آ گئی۔ لیکن وہ دیکھنے میں ہم اعمام سامنے آ گئی۔

وہ اپنے خاندانے کا گر "کفیل" نہیں تھا تو ایک ایسی "کفیل" ضرور تھا جو بھوکوں کی پیاس بجھا تا تھا۔ ان کے دکھ درد بانٹتا تھا۔ اس سے بولتا تھا۔ یہ تو بھی اسے بیٹھا اپنے والد سے دلاسہ میں ملی تھی۔ ہاں یہ ضرور تھا کہ اس کے علم نے اس میں اور اس کے خصائص میں نکھار پیدا کیا تھا۔

وہ مہتاب ؟ تھا... لیکن اچھوں کے لئے اچ تاب تھا۔ وہ گم گم ہو بند ہے اور اچ والے کے لیے محبت کی روشنی اور احترام کی جیک کا ایک سبب تھا۔ جانے کیا تھا کہ اس نے جانے میں ذرا جلدی کی... وہ کیوں اتنا جلدی گیا، یہ تو میں جانتا لیکن اس کے جانے پر اصل کرب تو اس کے اہل خانہ کے حصے میں آ گیا۔ بوڑھی بیمار ماں، بہن، کمو کے ٹوٹے پھوٹے... اور خوں کی ماری بلکہ زکی کی پاری اس کی نصف بہتر اور پھر معصوم دوست و بچے... بچے اور دوست... ہم دور دراز سے ہو کر اس کی "جلدی" کی وجوہات سوچے اظہر اس کو کھو بیٹھے تھے اس کی کیفیت کا شکار ہے کہ کلیجہ منہ کو آ رہا ہے۔

مہتاب ؟ اب ہم میں نہیں رہا۔ کی یہ ہے کہ اب ہم میں کوئی "مہتاب" نہیں رہا۔ ہم تجی داسن ہو بیٹھے ہیں۔ وہ افطار ؟ کا لگوٹیا تھا۔ وہ رامزیا کا ہم رکاب تھا لیکن وہ شاید میرا بلکہ ہم سب کا بھی "کچا" تھا۔ وہ کیا تھا یہ تو نہیں سمجھ سکا لیکن وہ ہام ناقص خاص سا کردار تھا۔ اب مہتاب کا نوحہ کوئی میرے سے مکالمہ ہو تو یہ دل کرتا ہے کہ ایک بار مہت سے مکالمہ ہو تو یہ پوچھوں کہ تیرا انتخاب وہ نہ ہوتا تو تیرا کیا جاتا؟؟

☆☆☆☆

عوامی ایکشن کمیٹی کی مذاکراتی ٹیم یہ نہیں ہونا چاہیے تھا؟؟

آزاد کشمیر کی عوام متفق کی بنگ میں ثابت قدم رہی۔ سرحد دوسری پار اور دنیا بھر سے باشعور برطانیہ میں آباد کشمیری Diaspora نے جرأتِ پر حوقتی کی اس جاری تحریک میں اپنا موثر حصہ ڈالا۔ انہوں نے جس کرشمہ بہت لاشیں گرانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ معاملات خوش اسلوبی سے طے پائے۔ اور عام آدمی کی کامیابی ہوئی۔ ایک ڈیٹائک ہوا اور 14 اکتوبر 2025 کو 25 نکات پر متفقہ ہے۔ سب سے بڑی کامیابی عام آدمی، مزدور، کسان، اور جوان کے حوصلے کی ہے۔ اس 80 کلومیٹر کی جدوجہد میں 9 افراد کی شہادت ہوئی۔ 3 افراد کے متقابلے میں 9 افراد کی intervention ایک قیمتی نہیں ہو سکتی۔ یہ وجہ ہے کہ عوامی ایکشن کمیٹی کی ٹیم نہ کچھ کمی کی وزیراعظم پاکستان کی ٹیم نے political and constitutional rights کو بڑی مہارت کے ساتھ ریاست کے issues administrative کو طور پر کیا۔ اور اپنی آزاد کشمیر کے معاملات میں مداخلت اور گورنر کا دائرہ اختیار مزید بڑھا دیا۔ عام آدمی کا بنگلہ ریاست کی تشکیل کے بنیادی اصولوں کے ساتھ نہیں بلکہ اس سسٹم کو وام دشمنی Abuse کرنے والوں کے خلاف ہے۔ عوامی ایکشن کمیٹی کی مذاکراتی ٹیم کو مشکلات کا سامنا ضرور تھا لیکن ریاست کے اندر اور باہر سے عوامی مطالبات کے تحفظ کی حمایت میں غیر مشروط حمایت حاصل تھی۔ کمیٹی پر بیٹھنے اور درست فیصلوں کی امانت اور فیصلے کا اختیار کمیٹی کے پاس تھا۔

عوامی ایکشن کمیٹی کی مذاکراتی ٹیم نے حق نمائندگی اور حق حکومت کے دعوے کی روشنی میں۔ آزاد کشمیر کے constitutional backed UN governing self status of State the of authority local Kashmir and Jammu کا دفاع کرتا تھا اور وزیراعظم پاکستان کی ٹیم میں شامل آزاد کشمیر حکومت کے دو ممبران کی وضاحت طلب کرنی چاہیے تھی۔

حکومت پاکستان اور حکومت آزاد کشمیر کے مذاکراتی ٹیم میں شامل 9 ارکان کی ایک آئینی اور قانونی حیثیت ہے۔ مذاکراتی ٹیم میں شامل ایکشن کمیٹی کے 3 ارکان کے پیچھے عوامی بھرپور اور پر پذیر ہے۔ عوام کی پشتہ اور ارادے میں تبدیلی بھی ممکن ہے۔ ایکشن کمیٹی کی مذاکراتی ٹیم میں شامل شوکت نواز میر، رفیع احمد بھی خان اور ہم زمان اعوان صاحبان نے مہارت اور صبر کے ساتھ معاملات کو سنبھالا اور نجھایا۔ لیکن یہ کہنا درست نہیں کہ مذاکرات میں 9 اور 3 برابر ہوتے ہیں۔ 9 کا کل حاصل ہر حال میں 3 کے کل حاصل سے زیادہ ہوتا ہے۔ عوامی ایکشن کمیٹی کو عددی برابری کے اصول کا لحاظ رکھنا چاہئے تھا اور مقابل کو شامل کیے جا سکتے تھے۔

ایک سرسری تجزیے سے عیاں ہے کہ jurisprudential lessons بھی ہوا ہے۔ ایک rights based plea تحریک ایک relief for اور آزاد کشمیر کی تحریک کی intellectual standing compromise ہوئی۔

چارٹر آف ایمانڈر کے 38 مطالبات معاہدہ میں 25 نکات میں سمٹ گئے۔ یہ ڈیٹائک میں شریک لوگوں اور ان کے معاونین کی مہارت کا زندہ ثبوت ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ عوامی طاقت کے بھرپور مظاہرہ ہوا ہے۔ اس میں کشمیر Diaspora کا بڑا کردار ہے۔ لیکن اس بات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ:

political معاہدہ نے آزاد جموں وکشمیر کی agency کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ معاملات کا کنٹرول مظفرآباد سے اسلام آباد منتقل ہوا ہے، اور معاملات حق حاکمیت (sovereignty people's) supervision bureaucratic چلے گئے ہیں۔

ایسا لگ رہا ہے کہ معاملات 1949 bf model "Trusteeship administrative federal" 2025 bf absorption کی طرف چلے گئے۔

عوامی ایکشن کمیٹی کی عوام پکاد تحریک ہے مثال رہی ہے اور تعریف وتحسین کی حقدار ہے۔ عوام ایک طاقت ثابت ہوئے۔

لیکن ڈیٹائک کے دوران اس کا legal imbalance structural and unpreparedness naivety political آئے۔

جس کو یوں کا کم کو عوام کی کامیاب تحریک کو پاکستان Federal Vocabulary کے تابع کرنا ایک بہت بڑی غلطی ہے۔ آزاد کشمیر constitutional حکومت کا inaction عوام اور کشمیر کمیٹی کے مفاد میں نہیں ہے۔

14 اکتوبر 2025 کا معاہدہ آزاد کشمیر executive and legislative authority پر کاری ضرب ہے۔

اس کے دو اہم سیاسی اور آئینی پہلو ہیں۔ اس کی ذمہ دار خود حکومت آزاد کشمیر ہے۔ یہ صدر، وزیراعظم، کابینہ اور منتخب ارکان اسمبلی اور اشرافیہ ہے۔ (جاری ہے۔۔۔۔)

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEERING PWD
Highways Division Rawalakot Azad Jammu & Kashmir

NOTICE FOR INVITING E-BIDDING
(Under Single Stage-Single Envelope E-Bidding System)

"Highways Division Rawalakot" Communication &Works, Govt. of Azad Jammu & Kashmir invites Electronic Bids in accordance with AJK PPRA Rules 36(a) as per Single Stage-Single Envelope Bidding Procedure from the eligible Firms/Contractors licensed by the Pakistan Engineering Council for 2025-26 in appropriate category as mentioned against each work in column 5 below with Specialization Code CE-01 for the following works. Bidders desirous to bid as Joint Venture must get prior approval from the Employer for bidding as joint venture.

Sr.#	Name of the Work	Technical Sanction No.& Date	Estimated Cost (in Million)	Contractor/Firm Category	Bid Security (in Million)	Schedule of E-Bid Submission/ Opening	Completion Period
1	2	3	4	5	6	7	8
	Construction, Improvement, Reconditioning & Black Topping of 08 km Roads, (LA 21)						
	Package no 03:- (i)Main road Chak to Middle School Bermong Length 0.5km (ii)Main road Singola Bakh to Bandi Length 01km (iii) Main road Drak Dari Singola Length 0.5km Total Length 2km	158 /DB/CE Dated 05-08-2025	44.999	C-5 & Above	1.360	Date 28-10 -2025 Time 11:30 AM	24 Month
	Construction, Improvement, Reconditioning & Black Topping of Length 20 km link Roads, Per constituency (LA 18 Abbaspur) District Poonch AJ&K						
	Package no 02:- i. Link Road Sathray Ni Ban Ghameer Length 0.5km ii. Link Road Pona step to Khakhiyal Dhera Length 0.5 Km iii. Link Road Mahkot Cross to Upper Khakhiyal Dhara Length 0.5km Total Length 1.5km	12/DB/CE Dated 12-06-2025	41.447	C-5 & Above	1.245	Date 28-10 -2025 Time 11:30 AM	24 Month

1. The newly registered bidders are directed to get username and login details from IT Section, Office of The Chief Engineer Highway (North) Block H, DHQ Muzaffarabad. Bidders/Firms which are already electronically registered with the Department can use already provided username& password.
2. Bidding Documents and instructions to Bidders can be downloaded from contractor's E-Bidding dashboard. Moreover detail of roads and drawings can be obtained from Office of The Executive Engineer PWD Highways Division Rawalakot during office hours.
3. Interested bidders who have submitted their Electronic Bid(s)up to due date & time mentioned in column 7 above, will be opened as per schedule and at the same time the comparative statement will be visible to the Bidders or their nominated representative& Bid Opening Committee.
4. The interested bidders shall upload scanned copy of Bank Receipt showing proof of deposit of Bid Security in the Divisional Joint Account,
   a. Account no 15145001 Bank of Azad Jammu & Kashmir (Main Branch Rawalakot)
   b. Account no 5310024389500017 Bank of Punjab (Main Branch Rawalakot)
   c. Account no 0106758425 Meezan Bank (Main Branch Rawalakot)
   d. Account no 0002548088971 United Bank Limited (Main Branch Rawalakot)
   e. Account no 1136700049601 Habib Bank Limited (Main Branch Rawalakot)
   f. Account no 0071402010058066 Muslim Commercial Bank (Main Branch Rawalakot)
   Along with their relevant documents on its Dashboard.
5. The bid securities of unsuccessful bidders will be returned through Divisional Cheque upon award of the contract to the successful bidder(s) or on the expiry of validity of bid, whichever is earlier.
6. Electronic Bidding shall be done on percentage (Above/Below/At par) Basis.
7. Blacklisted Firms/Contractors/Companies/Suppliers/Distributors are not allowed to participate in the bidding process. The interested bidders shall furnish an affidavit/certificate that they are neither blacklisted nor involved in conflict with Govt anywhere in territory of the state of AJK or Federally administrated areas/all provinces of Islamic Republic of Pakistan.
8. Hard copy of Original Bank Receipts along with the Bank Guarantees (uploaded by Highways Division Rawalakot) duly signed & stamped by the Contractor/Firm must be submitted in the relevant office of the Executive Engineer Highways Division Rawalakot within 48 hours after opening of bid through E-Bidding system.
9. The interested bidders shall upload Letter of Bid of the Firm/Contractor, other documents required for qualification/responsiveness as per Bid Data Sheet and BOQ on E-Bidding Dashboard. The remaining data/particulars shall be submitted in shape of hard copy along with uploaded pages within 48 hours after opening of their bid(s) Otherwise such bidder/bidders will be declared as disqualified.
10. In E-Bidding System, the software supports only PDF file Format for Technical Profile uploading option therefore Interested bidders shall upload their Technical Profile in PDF file format only.
11. Any Bidder(s) who provides Incorrect information or does not submit hard copies of complete bidding documents including documents on its dashboard shall stand disqualified and shall be banned for two years for participation in any type of bidding procedure.
12. The competent authority reserves the rights to reject all or any bid under the Clause 33 of AJK PPRA Rules.

Note: This Notice is also available on following websites:
i) https://ajkppra.gov.pk/
ii) https://cwd.ajk.gov.pk

(Engr. Imran Hanif)
Executive Engineer PWD
Highways Division Rawalakot
Ph # 05824-920144

AJKPD-26D-10-25

قومی اتحاد کا انقلاب کا ضامن

قومی اتحاد کسی بھی قوم کی ترقی، استحکام اور اجتماعی جدوجہد کی بنیاد ہوتا ہے۔ جب قومیں مذہب، نسل، زبان یا مسلک سے بالاتر ہو کر ایک مقصد کے لیے متحد ہو جاتی ہیں تو وہ بڑی سے بڑی طاقت کو بھی جھکا سکتی ہیں۔ اتحاد قوم کو ایک اجتماعی شعور دیتا ہے جس سے افراد اپنی مفادات کو چھوڑ کر کئی مفادات کو ترجیح دیتے ہیں۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جب بھی قومیں متحد ہوئیں تو قوموں نے ناقابلِ یقین قربانیاں دے کر کامیابی حاصل کی۔ اسی طرح آزاد کشمیر عوامی ایکشن کمیٹی کا اتحاد اس بات کا ثبوت ہے کہ پرامن جدوجہد اور اتحاد

کا ضامن ہے۔ کیونکہ یہ ایک زندہ اور باشعور قوم

تو جوان، دکان، اساتذہ، مزدور، اور تاجر طبقہ بھی شامل ہے۔ اس اتحاد کا مقصد صرف احتجاج نہیں بلکہ یہ احتساب، اصلاحات اور انشاف کا ایک قوم کا مطالبہ بھی ہے۔ مختلف اضلاع کے لوگوں کا ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہونا بذاتِ خود ایک بڑا کارنامہ ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ قومی مفاد ذاتی مفاد پر مقدم ہونا چاہیے۔ پہلے جب عوامی ایکشن (بقیہ 1 صفحہ 03 پر)

☆☆☆☆

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

.....(ادارہ)